

- 10۔ میں خداوند میں بہت خوش پوں کپ اب اتنی مدت کے بعد تمہارا خیال میرے لیے سر بزرا۔ پیشک شتمہیں پہلے بھی اسکا خیال تھا مگر موقع نہ ملا۔
- 11۔ یہ نہیں کہ میں محتاجی کے لحاظ سے کہتا ہوں کیونکہ میں نے یہ سیکھا ہے کہ جس حالت میں ہوں اُسی پر راضی ہوں۔
- 12۔ میں پست ہونا بھی جانتا ہوں اور بڑھنا بھی جانتا ہوں۔ ہر ایک بات اور سب حالتوں میں میں نے سیر ہونا بھوکار ہنا اور بڑھنا گھٹھنا سیکھا ہے۔
- 13۔ جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں۔
- 14۔ تو بھی تم نے اچھا کیا جو میری مصیبت میں شریک ہوئے۔
- 15۔ اور اے فلپیو! اُتم خود بھی جانتے ہو کہ خوبخبری کے شروع میں جب میں مکدنیہ سے روانہ ہوا تو تمہارے سو اسکی کلیسیا نے لینے دینے کے معاملہ میں میری مدد نہ کی۔
- 16۔ چنانچہ تھسلنگے میں بھی میری احتیاج رفع کرنے کے لیے تم نے ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ کچھ بھیجا تھا۔
- 17۔ یہ نہیں کہ میں انعام چاہتا ہوں بلکہ ایسا پھل چاہتا ہوں جو تمہارے حساب میں زیادہ ہو جائے۔
- 18۔ میرے پاس سب کچھ ہے بلکہ افراط سے ہے۔ تمہاری بھی ہوئی چیزیں لغروں کے ہاتھ سے لیکر میں آسودہ ہو گیا ہوں۔ وہ خوبیوں اور مقبول قریبی ہیں جو خدا کو پسندیدہ ہے۔
- 19۔ میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسح یہوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کرے گا۔
- 20۔ ہمارے خدا اور باپ کی ابد آباد تجدید ہوتی رہے، آمین۔ فلپیوں 4:10-20 (این آئی وی 2010)۔

سوچنے کی چیزیں۔

کیا آپ اپنی حالت میں خوشدل ہیں؟ کیوں اور کیوں نہیں؟
 کیا آپ خدمت میں کسی کی معاشی طور پر مدد کر رہے ہیں؟ کیا آپ فیاضی سے دیتے ہیں؟ کیوں اور کیوں نہیں؟
 کیا آپ مشکل اوقات کو برداشت کرنے کے لیے خداوند سے طاقت حاصل کرنے کو محضوں کرتے ہیں جب یہاں کافی خوراک اور پیسے نہیں ہوتے؟
 پیسیوں اور دولت کے لیے اپنے کے رویے اور حکمتیں کیا ہیں؟

پُوس کی شکرگزاری۔

اپنے خط کے پچھلے کچھ پیر اگراف میں، پُوس اس انعام کے لیے اپنی شکرگزاری کو بیان کرتا ہے جسے فلپیوں کی کلیسیا نے اپردنی کے ذریعے اسے بھیجا تھا۔ جیسے پہلے ہی 3 ہفتے میں باسل مٹڈی کے نوٹس میں ذکر کیا جا چکا ہے، کہ فلپیوں کی کلیسیا معاشی طور پر پُوس اور ابتدا ہی سے اس کی خدمت میں مدد کرنے میں بتلا تھی۔ لد یہ۔ یورپ کی پہلی میسیحیت کو قبول کرنے والی اور دو تمند خاتون، نے پُوس اور سیالاس کی میزبانی کی جب وہ فلپی میں آئے۔ یہ بالکل ایسے ہے کہ لد یہ، اور دوسرے میسیحیت کو قبول کرنے والے جو اس کے گھر میں ملے (اعمال 16:40)، انہوں نے پُوس اور سیالاس کو ان کی مشنری سفر پر جانے کے لیے ان کی انعام کے ساتھ مدد کی۔

فلپیوں کی کلیسیا (جو مکدنسیہ میں قائم ہوئی) انہوں نے اپنے قریبی اور فیاضی سے دینے کی کو پہچانا (کرختیوں 8:5-2)۔

فلپیوں 4:15-16 آیت میں، پُوس نے فلپیوں کی کلیسیا کو ان کے ماضی میں فیاضی کے ساتھ دینے کے بارے یاد دہانی کرائی۔ اس نے ان کی سچے طور پر اس کی انجیل کی خدمت میں حصہ ڈالنے کے طور پر مسلسل مالی مدد کو وصیان میں رکھا۔ ایسی حصہ داری جس کا خداوند صلم دے گا۔ پُوس نے نشاندہی ہی کہ اس کی خوشی محض ان کے انعام میں نہیں تھی، بلکہ اس اجر میں جسے فلپیوں کے لوگ اپنے انعام کی وجہ سے حاصل کریں گے۔

کاروباری طریقہ کار

15 آیت میں پُوس نے فلپیوں کے انعام کے "سرانجام" دینے کو بیان کرنے کے لیے کاروباری طریقہ کار (اصطلاح) کو استعمال کیا: "دینے اور لینے کے حساب سے" اور پُوس نے کاروبار کی اصطلاح کو دوبارہ 16 آیت میں استعمال کیا اور لکھا: "میں بھی میری احتیاج رفع کرنے کے لیے (غوری طور پر بڑھتے ہوئے پھل) کے لیے کہتا ہوں۔" اگرچہ یہ ایک مالی زبان ہے، اس کا لغوی طور پر روپیہ پیسہ دینے کی وجہ پر کا خیال دینے کا مطلب نہیں، بہر حال پُوس نے توقع کی کہ فلپیوں کے لوگ خداوند کی طرف سے معاوضہ پائیں گے (فلپیوں 4:19)۔ پُوس نے فلپیوں کے انعام کا لحاظ کیا خدا کی مذرچ ٹھانے جانے کے طور پر، اور پُوس جانتا تھا کہ خداوند انعام کی شناخت کرے گا اور فیاضی کے ساتھ اپنی برکت سے اس کا اجر دے گا۔

پُوس نے کاروباری طریقہ کار کو جاری رکھا اور 18 آیت میں لکھا کہ "اُس نے پوری ادائیگی کو حاصل کر لیا۔" یہ ایسے معلوم پڑتا ہے کہ انعام بہت بڑا تھا۔ شاید فلپیوں کی طرف سے دیا جانے والا تخفہ پُوس کی عدالت میں مالی مدد کرنے کا ارادہ تھا۔

قناعت کی پوشیدگی

پوس اس کی نشاندہی کرتا ہے کہ اس کی شکرگزاری نامیدی کا محرك نہیں تھا۔ اس نے تمام حالتوں میں خوش رہنے کو سیکھا، خواہ سزا کو رکھتے ہوئے یا خوارک اور پینے کو شامل کرتے ہوئے ان جیسے ذرائع کی کمی کو برداشت کرتے ہوئے۔ پوس نے قناوت کرنے کی پوشیدگی کو سیکھا (غور پر: خود کفایت شعراً کو)، یہاں تک کہ مصیبیت اور خوست کے اوقات میں، اور وہ ان کی کثرت کو رکھتا تھا۔ اس کا اطمینان اس کی مرضی کا عمل بہت زیادہ نہیں تھا، پوس کی کفایت شعراً اُس کی خدا اور خدا کے جلال پر احصار کرنا تھا۔ پوس نے اس قناوت کے سبق کو اپنے دردناک تجربہ سے سیکھا جسے وہ کرنٹھیوں کے نام اپنے دوسرے خط میں بیان کرتا ہے۔

”---میرے پھول جانے کے اندر یہ سے میرے جسم میں کاشا چھوپیا گیا یعنی شیطان کا قاصد تا کہ میرے مکے مارے اور میں پھول نہ جاؤ۔ 8۔ اس کے بارے میں میں نے تین بار خداوند سے التماں کیا کہ یہ مجھ سے دور ہو جائے۔ 9۔ مگر اس نے مجھ سے کہا کہ میرا فضل تیرے لیے کافی ہے کیونکہ میری قدرت کمزوری میں پوری ہوتی ہے۔ پس میں بڑی خوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کروں گا تا کہ مسیح کی قدرت مجھ پر چھائی رہے۔ 10۔ اس لیے میں مسیح کی خاطر کمزوری میں۔ بے عزتی میں۔ احتیاج میں۔ ستائے جانے میں، تنگی میں خوش ہوں کیونکہ جب میں کمزور ہوتا ہوں اُسی وقت زور آور ہوتا ہوں۔“

2 کرنٹھیوں 12:7-10 (این آئی وی 2010)

پوس نے اپنے آپ کو زور آور بنانے کے لیے خدا کے فضل پر احصار کرنے کو سیکھا اور اس نے فلپیوں کو بتایا (غور پر) ”میں اس کی وجہ سے زور آور ہوتا ہوں جو مجھے طاقت بخشا ہے۔“

(اس آیت کا عموماً اس طرح ترجمہ کیا جاتا ہے: میں اس کے وسیلہ سے سب چیزیں کر سکتا ہوں جو مجھے طاقت بخشا ہے)۔ یہ خدا کی قدرت ہے، اور مسیح کی حضوری، جس کا انتظام روح القدس سے کیا گیا۔ [1] جس نے پوس کو ہمیشہ مضبوط، چکدار اور خوش رہنے کے قابل بنایا خواہ کوئی بھی حالت ہو جس کا اس نے تجربہ کیا۔ 1 تیتمتھیس 1:12 میں پوس نے لکھا کہ یہ ”یہو یوس مسیح ہمارا خداوند ہے، جس نے مجھے زور آور کیا۔“

دولت اور خدمت۔

اگرچہ ہم خدمت میں روح القدس اور یہو یوس مسیح کی قدرت پر احصار کرتے ہیں، یہاں بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے جب خدمت خالص طور پر عملی بنتی ہے اور مالی مدد کا تقاضا کرتی ہے۔ زیادہ تر مشریوں اور خادمین کو پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ پوس پیسوں کے بارے بات کرنے میں شرم محسوس نہیں کرتا۔ 2 کرنٹھیوں 9 باب میں اس نے خدا کو اپنے لوگوں کو کثرت سے مہیا کرنے کے بارے بات کی، لیکن اس کثرت کو خدمت میں استعمال کیا جانا تھا، خالص طور پر غریبوں کی مدد کرنے کے لیے فیاض دلی سے دتے ہوئے۔

8۔ اور خدا گم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تا کہ تم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر ملا کرے اور ہر نیک کام کے لیے تمہارے پاس

بہت کچھ موجود رہا کرے۔ 9- چنانچہ لکھا ہے کہ ”اس نے بکھیرا ہے۔ اس نے کنگالوں کو دیا ہے۔ اس کی راستبازی ابد تک باقی رہے گی۔“ 10- پس جو بونے والے کے لیے بحیثیت کے لیے روٹی بھم پہنچاتا ہے وہی تمہارے لیے بحیثیت کے لیے بھم پہنچائے گا اور اس میں ترقی دے گا اور تمہاری راستبازی کے پھلوں کو بڑھائے گا۔ 11- اور ثم ہر چیز کو فراط سے پا کر سب طرح کی سخاوت کرو گے جو ہمارے وسیلہ سے خدا کی شکرگزاری کا باعث ہوتی ہے۔ 12- کیونکہ اس خدمت کے انجام دینے سے نہ صرف مقدسوں کی احتیا جیں رفع ہوتی ہیں بلکہ بہت لوگوں کی طرف سے خدا کی بڑی شکرگزاری ہوتی ہے۔“

2 کرنٹھیوں کے پچھلے باب میں، پوس نے لکھا، ”مقصد برادری ہے!“ (2 کرنٹھیوں 8:14) نظریہ مالی مساوات کا ہے: نہیں کہ کچھ لوگ دوستمند ہیں جبکہ دوسرے زندہ رہنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ غربت پوری دُنیا کا معاملہ ہا ہے، ایک پیچیدہ معاملہ۔ کس طرح آپ اس کے حل کا حصہ بن سکتے ہیں؟

پیسوں اور مادیت کے بارے اپنے ذہن کو تیار کیجیے۔

پیسوں ہماری زندگیوں میں بہت اہم عنصر ہے، اور یہ ایک اوزار ہے۔ ہمیں زندگی کی ضروریات کو خریدنے کے لیے اس کی ضرورت ہوتی ہے، اور دیگر اشیاء جو زندگی کو مزید قابل لطف بناتی ہے۔ (میرا یمان ہے کہ خداوند ہم سے چاہتا ہے کہ ہم اپنی زندگی سے لطف اندوڑ ہوں، دوسروں کی ضروریات کو نظر انداز کرنے کے لغیم)۔ پیسوں کے لیے ہمارا ویہ ہماری زندگیوں میں طاقت اور قابل اثر ہو سکتا ہے۔ ہم لا پرواہ اور فیاض ہو سکتے ہیں، یا قابض اور خوف زدہ جب اقتصادیات کی بات ہوتی ہے۔ ہم شاید بہت خوش نہ ہوں، یا دوستمند ہونے سے نہ خوش ہوں۔ مال و دولت کے لیے ہمارا ویہ بہتر ہو سکتا ہے جس پر خدا کو کام کرنے کی ضرورت ہے۔

ایسا کہتے ہوئے، میں کلیسیاوں سے خوفزدہ ہوں جو ہر وقت چندہ اکٹھا کرنے کی تقریر کرتے رہتے ہیں، اور ایسی بات کرتے ہیں جو زیادہ دینے کے لیے حوصلہ افزایہ جس سے بدلتے میں امارت کے وعدہ دیں۔ اس کی بجائے ہر ہفتہ اقتصادیات کے بارے بات کرتے ہوئے، بعض اوقات ہر ایک عبادت میں، یہاں بات چیت کرنے کے لیے اور بہت اہم معاملات ہیں [2] جن پر کلیسیائی میئنگ میں بات چیت ہو سکتی ہے! پیسوں کو بہت زیادہ مرکزِ نگاہ بنانا اچھی چیز نہیں ہو سکتی، خاص طور پر یہ قیاس کرتے ہوئے کیسے کیسے کہ ہمیں بتایا کہ ہمیں مادی ضروریات سے فکر مند نہیں ہونا ہے۔ اگر ہماری اولیت اور مرکزِ نگاہ خدا کی بادشاہت اور اس کے انصاف پر ہے، تو وہ ہمیں ہر وہ چیز دے گا جس کی ہمیں ضرورت ہے (متی 25:6-24)۔

جلال

فلپیسوں کی فیاض دلی کے نظریہ میں، پوس نے لکھا: ”میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کرے گا۔“

(فلپیوں 4:19) یہ ایک حیران گن وعده ہے! پُس نے فلپیوں کو پہلے بتایا کہ انہیں کسی چیز بارے فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ اپنی درخواستیں اور ضروریات خدا کے حضور لائیں (فلپیوں 4:6)۔

یہاں وہ فلپیوں کو بتاتا ہے کہ خدا مکمل طور پر ان کی ہر ایک احتیاج رفع کرے گا۔ یہ ضروریات مادی ہو سکتی ہیں: پیسہ، خوراک اور ہائش۔ مادی: صحبت اور طاقت، سماجی: تعلقات اور کام سے متعلق، یار و حافی وغیرہ۔ خدا کونہ صرف ان کی ضروریات کو پورا کرنا تھا بلکہ اپنی جلالی دولت کے مطابق ان کا جواب بھی دینا تھا، ایسی دولت جس کی ہم مکمل طور پر قادر نہیں کر سکتے۔ خدا ہماری دعا میں سُٹتا ہے، ہماری ضروریات کو پورا کرتا ہے اور ہمیں برکت دیتا ہے کیونکہ ہمارا تعلق یسوع مسیح اس کے بیٹھے کے ساتھ ہے۔ کوئی حیرانی نہیں کہ پُس نے اس حصے کو ختم کر دیا (اور یہ خط)، خدا کو جلال دینے کے لیے کیونکہ اس کے حیران گن طور پر مہیا کرنے سے۔ افسیوں میں، پُس نے خدا کو جلال دیتے ہوئے اپنے خط کو شروع کیا۔

ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت بخشی۔۔۔ ہم کو اس میں اُسکے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی تصوروں کی معافی اس کے اُس فضل کے جلال کی ستائش ہو جو ہمیں اس عزیز میں مفت بخشنا۔۔۔ میں دعا کرتا ہوں کہ تمہارے دل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تاکہ تم کو معلوم ہو کہ اُسکے بُلانے سے کیسی کچھ امید ہے اور اُسکی میراث کے جلال کی دولت مقدسوں میں کیسی کچھ ہے۔ اور ہم ایمان لانے والوں کے لیے اُسکی بڑی قدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اس کی بڑی قوت کی تاثیر کے موافق۔ جو اس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جلا کر اپنی وہی طرف آسمانی مقاموں میں بٹھایا۔۔۔ افسیوں 1 باب میں سے۔

اختتامیہ نوٹس۔

[1] کے وی بے ”مسیح کے وسیلہ سے جو ہمیں زور بخشتا ہے“، (فلپیوں 4:13)، بہر حال لفظ ”مسیح“، قدیم یونانی رسم الخط میں غیر حاضر ہے۔
[2] مثال کے طور پر۔ دوسرے معاملات جن کے بارے ہر ہفتے بات ہوئی جو ممکنہ طور پر پیوں سے زیادہ اہم ہیں جن میں دعا، تعلقات، پاکیزگی، انصاف۔۔۔ شامل ہے، فہرست جاری رہتی ہے۔